[illegible]

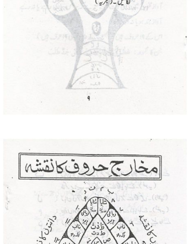

[illegible]

نون ساکن اور تنوین کے احکام

س۔ متحرک حروف سے کیا مراد ہے؟
ج۔ ایسے حروف جن کی ادائیگی میں ہونٹ ملتے ہیں۔
س۔ سکون کے کیا معنی ہیں؟
ج۔ رک جانا۔ جم جانا۔ نہ ہلنا۔
س۔ ساکن سے کیا مراد ہے؟
ج۔ کسی حرف کی ادائیگی میں ہونٹوں کا نہ ہلنا۔
س۔ متحرک سے کیا مراد ہے؟
ج۔ جن حروف پر حرکت ہوگی اُسے متحرک کہتے ہیں۔
س۔ حرکت کسے کہتے ہیں؟
ج۔ کسی حرف کو ادا کرتے وقت ہونٹوں کے ہلنے کے عمل کو حرکت کہتے ہیں۔
س۔ حرکت کی کتنی قسمیں ہیں؟
ج۔ گیارہ ۔ پیش ۔ زبر ۔ زیر ۔ دوزبر ۔ دوزیر ۔ دوپیش ۔ کھڑا زبر ۔ کھڑا زیر ۔ الٹا پیش ۔ تشدید ۔ جزم ۔
س۔ حرف مشدد کی تعریف کیجئے؟
ج۔ حرف مشدد ایسے دو حروف متماثل (ایک جیسے) کو کہا جاتا ہے کہ جس میں پہلا حرف ساکن اور دوسرا حرف متحرک ہو جاتا ہے یہ حرف بولنے میں دو ہے لکھنے میں نہیں۔

س۔ خیشوم کسے کہتے ہیں؟
ج۔ ناک کا بانسہ۔
س۔ اظہار کے کیا معنی ہیں؟
ج۔ بیان کرنا ۔ وضاحت کرنا۔
س۔ اظہار کی اصطلاحی تعریف کیجئے؟
ج۔ حرف کو اپنے مخرج سے بغیر غنہ کے ادا کرنا۔
س۔ اظہار حلقی کی تعریف کیجئے؟
ج۔ ن ساکن اور تنوین کو اپنے مخرج سے بغیر غنہ کے ادا کرنا۔
س۔ اظہار حلقی کیا ہوتا ہے؟
ج۔ ن ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آ جائے (چاہے ایک کلمہ میں ہو یا دو کلمے میں) تو وہاں اظہار ہوگا ۔ غنہ نہیں ہوگا۔
س۔ اظہار کے کتنے درجے ہیں؟
ج۔ تین: پہلا (ء ۔ ھ) میں ، دوسرا (ع ۔ ح) میں ، تیسرا (غ ۔ خ) میں
س۔ ادغام کے لفظی معنی کیا ہیں؟
ج۔ ملنا ۔ پیوست کرنا ۔
س۔ ادغام کی تعریف کیجئے؟
ج۔ حرف ساکن کو حرف متحرک میں اس طرح ملا دیا جائے کہ دوسرا حرف ایک حرف تشدید والا بن جائے۔
س۔ ادغام ناقص سے کیا مراد ہے؟
ج۔ غنہ والا ادغام ہے یعنی ملانے والے حروف کی جگہ غنہ رہ جائے گا۔

س۔ ادغام ناقص کی تعریف کریں؟
ج۔ ن ساکن یا تنوین حروف مدغم (ی ۔ و ۔ م ۔ ن) میں سے کسی ایک حرف میں اس طریقہ سے مل جائے کہ حرف پر تشدید ہو جائے اور ساتھ میں غنہ بھی ہو جس کی مقدار دو حرکت ہوتی ہے۔ مثالیں: من یعمل خیرًا یرہٗ ۔
س۔ ادغام کامل یعنی بغیر غنہ والا ادغام کی تعریف بیان کریں؟
ج۔ ن ساکن یا تنوین کے بعد ل یا ر میں سے کوئی ایک حرف میں اس طرح مل جائے کہ حرف تشدید والا ادغام ہو جائے مگر غنہ نہ ہو۔
مثالیں: من لَّدُنْہُ ۔ یو مئذٍ لَّخبیر ۔ من رَّبک ۔ غفور رَّحیم
س۔ اقلاب کے کیا معنی ہیں؟
ج۔ پلٹ جانا ۔ بدل جانا ۔
س۔ اقلاب کی تعریف کریں؟
ج۔ ن ساکن یا تنوین کے بعد م ساکن سے لفظوں میں بدل جائے تحریر میں اس طریقہ پر کہ ب کے چھپانے کی رعایت بھی کی جائے اور غنہ بھی ہو مگر تشدید نہ ہو۔ مثال: ذنْۢبِ ۔ من بعد
س۔ تشدید والے غنہ سے کیا مراد ہے؟
ج۔ اگر دونوں ہونٹ مل گئے تو تشدید والا غنہ ہوتا ہے۔
س۔ بغیر شد والے غنہ سے کیا مراد ہے؟
ج۔ دونوں ہونٹوں میں معمولی سا فاصلہ رکھیں تو غنہ بغیر شد کے ہوگا۔

س۔ اخفاء کا کیا معنی ہے؟
ج۔ چھپانا۔
س۔ اخفاء حقیقی کی تعریف لکھیں؟
ج۔ ن ساکن اور تنوین کو اظہار اور ادغام کی درمیانی صفت سے ادا کرنا اس طریقہ پر کہ غنہ کی رعایت ہو اور تشدید نہ ہو۔ مثال من جانب

میم ساکن کے قاعدے

اخفاء شفوی : میم ساکن کے بعد اگر ب آ جائے تو ب کو میم کیا مدد چھپاتے ہوئے دونوں ہونٹوں کو ملائے بغیر غنہ کرنا: جیسے کنتم بہ

ادغام : اگر میم ساکن کے بعد میم آ جائے تو میم کو میم میں ملا دیں گیں۔ جسکو مثلین صغیرین بھی کہتے ہیں۔
جیسے : انتم مسلمون

اظہار شفوی : میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ بقیہ چھبیس حروف میں سے کوئی آئے تو ہونٹ بند کر کے فوراً چھوڑ دیں گے۔
اسی کو اظہار کیا جاتا ہے۔

میم ساکن کے احکام

س۔ اخفاء شفوی کے کیا معنی ہے؟
ج۔ ہونٹوں میں چھپانا۔
س۔ اخفاء شفوی کے اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

ج۔ م ساکن کو اظہار اور ادغام کی درمیانی صفت سے ادا کرنا اس طریقہ پر کہ غنہ کی رعایت ہو اور تشدید نہ ہو۔ مثال کنتم بہ ومَا ھُم بہ
س۔ الاخفاء شفوی اور اقلاب میں کیا فرق ہے؟
ج۔ ا۔ الاقلاب میں ن ساکن م ساکن سے بدل جاتی ہے۔
ب۔ الاخفاء شفوی میں م ساکن ب کے اندر چھپ جاتی ہے۔ اور ہونٹ نہیں ملتے۔
س۔ ادغام متماثل صغیر کی تعریف کیجئے؟
ج۔ م ساکن کو دوسری میم میں اس طرح ملا دیا جائے کہ تشدید والی میم بن جائے اور دو حرکت مقدار غنہ بھی ہو۔ مثالیں: ولکم مَّا کسبتم وانتم مُّسلمون
س۔ اظہار شفوی کی تعریف لکھیں؟
ج۔ م ساکن کو اپنے مخرج سے بغیر غنہ کے ادا کرنا جب م اور ب کے علاوہ کوئی حرف ہو۔ مثالیں: فَلَمْہُمْ ۔ تَمْنُوْنَ ۔ اَمْ جعلو اَمْ یقولون ۔
س۔ اظہار حقیقی سے کیا مراد ہے؟
ج۔ وہ الفاظ جس میں خلاف قاعدہ غنہ نہیں ہوگا ۔ دنیا ۔ قنوان ۔ بنیان ۔ صنوان ہیں ۔ ان الفاظ میں غنہ نہیں ہوگا۔

مد اصلی کے اقسام

مد کی تعریف : آواز کو حروف کے ذریعے کھینچنا۔
مد اصلی : اس کو کہتے ہیں کہ اس کے بغیر حرف مد کے وہ حرف حق ہی نہ رہے اس کو طبعی بھی کہتے ہیں۔
مد عوض: تنوین زبر والی تنوین پر وقف کریں گے تو اس کا ایک زبر ختم ہو جائے گا اور اس کے بدلے الف بن جائے گا۔ جیسے: نسا ۔ افواجا ۔ افواجا (حرکت ۲) یا مسمّٰی سے مسمیٰ۔
مد بدل: بدل کا مطلب ہے کہ ایک کے بدلے میں یا ایک و کے بدلے میں ایک ی کے بدلے میں ء کے بدلے میں ء ۱۱ آ دم = ءَ اْ دَ مَ ۔ ءَ ۱ دو ۔ ءِ اُوْذُا ۔ اِیمانًا ۔ (حرکت ۲)
مد صلہ صغریٰ : ھا ضمیر مفرد غائب کی پیش یا زیر والی جب دو متحرک کے درمیان آ جائے اور اس کے آگے (ھمزہ قطعی) نہ ہو (حرکت ۲)
مثال: مالهٗ وما کسب
مد تمکین : ایسی مد جس پر دو (ی) ہوں ۔ پہلی کی تشدید اور زیر والی اور دوسری کی مد یہ (مد والی) ہو مثال: حیتیم ۔ النبیین (حرکت ۲)
مد الفاتت (کی ظہر): ایسے حروف مقطعات جو سورۃ کے شروع میں آئیں اور ان میں کوئی سبب موجود ہو ۔ حروف مقطعات میں کوئی مد کا سبب ہے۔ (حرکت ۲) حم ۔ یس ۔ طسم ۔ طہٰ ۔ الر۔
نوٹ : مد اصلی میں ہمیشہ مد کی مقدار (۲) دو حرکت ہوتی ہے۔ یعنی کھڑا زیر یا الٹا پیش کے بعد۔

مد فرعی

تعریف : مدطبعی کی مقدار کے اوپر ایک ایسا زائد مد کہ وہ کسی علت کی وجہ سے بنتا ہو یعنی اس مد کے بعد ء آ جائے یا سکون آ جائے۔
مد کا سبب : مدطبعی کے بعد ھمزہ (اصلی) یا سکون کا ہونا ہی سبب مد ہے۔
مد واجب متصل : حرف مد کے بعد اسی کلمے میں ھمزہ (اصلی) آ گیا ہو جیسے والسَّمَاءِ حرکت (وصل کی حالت میں ۴ ، ۵) وقف کی حالت میں (۶ ، ۵)
مد واجب بدل کبیر : ایسا مد جس میں ۳ ھمزہ ایک ہی کلمے میں ہوں درمیان والے ھمزہ کو بدل کر قاعدے کے مطابق ساکن کر دیتے ہیں اور اس کے بعد والے ھمزہ کی وجہ سے واجب متصل کے قاعدے کے مطابق اُس میں ۴ یا ۵ حرکت کی مقدار مد ہوگا مثال: بُرَءٰؤُ
مد جائز منفصل : حرف مد کے بعد دوسرے کلمے میں ھمزہ ہو اور پہلے کلمے سے ملا ہوا ہو مثال: اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ حرکت (حالت وصل میں ۴ ، ۵ مقدار لیکن حدر میں ۲ حرکت بھی کر سکتے ہیں)۔ (حالت وقف میں ۲ حرکت)
مد جائز صلہ کبریٰ : ھا ضمیر مفرد غائب کی پیش یا زیر والی جب دو متحرک حرف کے درمیان آ جائے یعنی کھڑا زیر یا الٹا پیش اور اس کے بعد ء (قطعی) اصلی ہو اور یہاں وقف نہ کریں وصل کی حالت میں اس حالت میں ۴ ، ۵ مقدار حرکت ہوگی وقف کی حالت میں ۵ بن جائے گا مثال: یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ۔
مد جائز بدل کبیر : ایک ہی کلمے میں ۲ ھمزہ آ جائیں تو بدل والے قاعدے کے

مطابق الف بن جائے گا اور اس کے بعد دوسرے کلمے میں ء آئے تو مد جائز بدل کبیر بن جائے گا ۔ وصل کی حالت میں حرکت ۴ ، ۵ مقدار اور وقف کی حالت میں ۲ حرکت ہوگی مثال: ءَآ اَبْنَیۡهُمْ ۔
مد جائز عارضی : حرف مد کے بعد سکون آ جائے (سکون عارضی) تو اس مد کو مد جائز عارضی کہیں گے (حرکت ۲ ، ۴ ، ۶)
مثال: لِلْمُتَّقِیْنَ ۔ یُنْفِقُوْنَ ۔ بِالْعِبَادِ ۔
مد لین : اگر حروف لین (اَ ۔ اَی) کے بعد سکون عارضی یا اصلی آئے تو اس کو مد لین کہتے ہیں (حرکت ۲ ، ۴ ، ۶) مثال قُرَیْشٍ ۔ خَوْفٍ
مد لازمی کلمی مثقل : حرف مد کے بعد اگر سکون اصلی (لازمی) اسی کلمے میں ہو اور تشدید والا ہو تو اس مد کا پورا نام مد لازمی کلمی مثقل ہے حرکت ۶ مقدار۔
مثال: الضَّآلِّیْنَ ۔
مد لازمی کلمی مخفف : حرف مد کے بعد سکون اصلی (لازمی) اسی کلمے میں بغیر تشدید کے ہو تو اس مد کا پورا نام مد لازمی کلمی مخفف ہے (حرکت ۶)
مثال: آٰلْئٰنَ
مد لازمی حرفی مثقل : اگر حرف مد کے بعد سکون اصلی کسی حرف میں ہو اور وہ سکون تشدید والا ہو تو اس مد کا نام مد لازمی حرفی مثقل ہوگا (لام ۔ میم) (حرکت ۶) سورۃ کے شروع میں۔
مد لازمی حرفی مخفف : اگر حرف مد کے بعد سکون اصلی کسی حرف میں ہو اور وہ سکون بغیر تشدید والا ہو تو اس مد کا نام مد لازمی حرفی مخفف ہے (حرکت ۶) مثال: ن ۔ ق سورۃ کے شروع میں۔

مدلازم بدل کلمی مثقل : یہ مد ءآمین میں پایا جاتا ہے کیونکہ حرف مد کے بعد تشدید والا حرف آرہا ہے۔ (حرکت ۶)
مدلازم فرق مثقل : فرق اس لئے کہتے ہیں کہ یہ جملہ خبریہ اور جملہ سوالیہ میں فرق کرتا ہے اور مثقل اس لئے کہتے ہیں کہ حرف مد کے بعد تشدید والا حرف ایک ہی کلمے میں آتا ہے ۔ یہ کلمہ قرآن مجید میں دو ہی جگہ آیا ہے۔
ءَآلذَّکَرَیْنِ ۔ ءَآللّٰهُ (حرکت ۶)
مدلازم فرق مخفف : اس میں بھی جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ میں فرق ہوتا ہے اور سکون اصلی بغیر تشدید کا اسی کلمے میں ہوتا ہے مثال: اَلْئٰنَ (حرکت ۶)

نوٹ : حروف مقطعات میں مد تحریر کے اعتبار سے نہیں ہے بلکہ صوت (آواز) کے اعتبار سے ہیں جیسے ن (نون) ص (صاد) ق (قاف) ع (عین) س (سین) ل (لام) ک (کاف) م (میم) ان کا مجموعہ نقص عسلکم ہے ۔ یہ لازمی طور پر ۶ حرکت کی مقدار کھینچیں گے مگر دو حروف مستثنیٰ ہیں (۱) سورۃ مریم کا ع سورۃ شوریٰ میں ع جس کو ۴ حرکت بھی کھینچ سکتے ہیں اور جبکہ بھی مدلین کی وجہ سے۔

قاری کو ان عیبوں سے بچنا چاہیے

ترعید:	مد اور حرکت میں آواز کو ہلانا	مکروہ ۔ حرام
تنفیش:	حرکات کو پورا ادا نہ کرنا	مکروہ
تعجیل:	جلدی کرنا جس میں حروف جدا جدا سمجھ میں نہ آئیں	حرام
تطنین:	یعنی گنگنی آواز سے پڑھنا	
تہمیز:	ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا	حرام
تطویل:	حرکات اور مدات کو حد سے زیادہ کھینچنا	حرام
ھمھمہ:	مخفف کو مشدد یا مشدد کو مخفف کر کے پڑھنا	مکروہ
زمزمہ:	گانے کے طریقے پر پڑھنا ۔ مکروہ تحریمی اگر تجوید سے باہر ہو	حرام
ترقیص:	آواز کو نچانا اگر وہ حد تجوید سے باہر ہو	حرام
عنعنہ:	ہمزہ کو عین کے ساتھ مخلوط کر کے پڑھنا	حرام
رکزہ:	بے موقع ادغام کرنا	حرام
تمضیغ:	حرفوں کو چبانا	مکروہ
تعویق:	کلمہ کے بیچ میں وقف کرنا اور آگے سے پڑھنا شروع کرنا	حرام
وثبہ:	حرف اول کو ناتمام چھوڑ کر اگلے حرف سے شروع کرنا	حرام